چہ گویم باتو گر آئی بہ جہاوز قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا بینی شفا بینی غوض دار الامان بینی

جلد ۸ — مورخہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۳ دسمبر ۱۹۰۸ء مطابق ۱۹ مگھر ۱۹۶۵ سمت — نمبر ۴

سارے جہاں سے اچھا دار الامان ہمارا | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اوس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اوس سے موہنہ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا۔ اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اوس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفےٰ مارا امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمدؐ ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را بروشد اختتام
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
آنچہ مارا وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت ماست — منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
برہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیا است
یک قدم دوری ازان روشن کتاب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

دستور العمل

عام قیمت اخبار سالانہ عہ
بغیر وصولی قیمت پیشگی کسی صاحب کے نام اخبار جاری نہ کیا جاویگا خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے۔ ورنہ جواب سے معذور۔ رسید زر اخبار میں دی جائے گی الگ رسید نہ دیجاوے گی۔ البتہ جو صاحب دستی قیمت دیں اونکو بہر حال رسید لینی چاہیئے۔ اگر دو ہفتہ تک رسید اخبار میں نہ چھپے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر قادیان ضلع گورداسپور ہو۔

مینیجر بدر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس مسیح موعود بیعت لیتے تھے ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے تھے اور طالب تکرار کرتا جاتا تھا۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اون تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کیلئے دعا کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ بڑھاتے ہیں آج میں نور الدین کے ہاتھ پر تمام اون شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہوں جن شرائط سے مسیح موعود و مہدی معہود بیعت لیا کرتے تھے اور نیز اقرار کرتا ہوں کہ خصوصیت سے قرآن و سنت و احادیث صحیحہ کے پڑھنے سننے اور اسپر عمل کرنے کی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں جان و مال سے بقدر وسعت و طاقت کمربستہ رہونگا اور انتظام زکوٰۃ بہت احتیاط سے کرونگا اور باہمی اخوان میں

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر پرنٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام مفتی محمد صادق مینیجر مطبع و اخبار چھاپ کر شائع کیا گیا)

کاتبہ محمد حسین عفی اللہ عنہ

۱۰ دسمبر کا بدر وی پی نہ ہوگا

پہلے اخبار بدر میں اطلاع دیگئی تھی کہ ۱۰ دسمبر کا پرچہ

اخبار بدر خریداروں کی خدمت میں بذریعہ وی پی ارسال ہوگا تاکہ نئے سال کی قیمت اخبار پیشگی وصول ہوکر معلوم ہو جاوے۔ کہ کس قدر دوست سال آئندہ کیواسطے خریدار رہنا چاہتے ہیں اور اوسی کے مطابق پرچہ چہاپا جایا کرے اور ساتھ ہی یہ بہی لکھا گیا تھا کہ جو صاحب دسمبر کے جلسہ پر قیمت اخبار ادا کرنا چاہتے ہیں وہ پہلے سے اطلاع کریں تاکہ یہ پرچہ اون کیخدمت میں وی پی نہ کیا جاوے۔ لیکن اب بوجوہات چند اس پرچہ کا وی پی کرنا ملتوی کیا گیا ہے جن میں سے

اوّل۔ وجہ یہ ہے کہ اخبار الحکم کا بہی ۱۰ تاریخ کو ہی وی پی ہونا اعلان کیا گیا ہے اور جو دوست ہر دو اخباروں کے خریدار ہیں ان پر زیادہ بوجھ پڑ جائیگا آگے جلسہ کے اخراجات کے واسطے بہی احباب کو بہت کچھ ہونا ضروری ہوگا۔

دوم۔ یہ کہ جس کثرت سے احباب جلسہ پر قیمت ادا کر دیا کرتے ہیں اون سب کی طرف سے اطلاعی کارڈ نہیں آئے ممکن ہے کہ اون کو خط لکہنے کی فرصت نہ ہوئی ہو اس واسطے جلسہ کے بعد ہی ۳۱۔ دسمبر کا پرچہ وی پی کرنا زیادہ موزون معلوم ہوتا ہے۔

بعض اور وجوہات ہیں جن کے ذکر کی ضرورت نہیں ہے اور اگرچہ اس میں ہمیں انتظامی معاملات میں ایک دقت اوٹھانی پڑے گی تاہم احباب کی خاطر اسی کو پسند کیا گیا ہے کہ ۳۱ دسمبر کا پرچہ وی پی کیا جاوے اس سے پہلے کا نہ کیا جاوے۔

اخبار کی قیمت کم کر دیگئی ہے

یہ پہلے اطلاع کی جا چکی ہے۔ کہ آئندہ سال

سے نئے اخبار کی قیمت ع۲ سالانہ کر دی گئی ہے تاکہ جماعت کے امیر و غریب یکسان خرید سکیں۔ اُمید ہے ہمارے احباب خریدار پیدا کرنے میں غیر معمولی جوش دکھائیں گے۔ اور صاحب استطاعت حسب معمول وہی سالانہ چندہ دیں گے جو آگے دیا کرتے ہیں تاکہ جماعت کے غریب افراد کے لئے ع۲ سالانہ قیمت رہے۔ جو صاحب تفسیر کا ضمیمہ بہی خریدنا چاہیں (جو ہر ہفتہ اخبار کے ساتھ شائع ہوگا) انہیں للعہ سالانہ قیمت دینا ہوگی۔ اور اس امر کی اطلاع ہر خریدار کی طرف سے ۲۸۔ دسمبر تک پہونچ جانی چاہیئے۔ کہ وہ صرف بدر خریدنا چاہتا ہے یا اوس کے ساتھ ضمیمہ بہی۔ ورنہ جس صاحب کی طرف سے اطلاع نہ آویگی۔ وہ اخبار معہ ضمیمہ کے خریدار سمجھے جائیں گے اور اون کو چار روپے قیمت ادا کرنی ہوگی۔

پُرانے معتبر خریداروں کیواسطے پیشگی وصولی ضروری نہیں

ہمارا عزم مصمم تہا کہ سوائے وصولی پیشگی قیمت کے کسی کے نام بہی اخبار جاری نہ کیا جاوے۔ مگر حضرت امیر المومنین اور بعض دیگر دوستوں کے مشورہ سے یہ بات قرار پائی ہے کہ جو صاحب ہر سال باقاعدہ قیمت ابتدا یا وسط سال میں دیدیا کرتے ہیں اور اون کے نام کسی قسم کا بقایا نہیں اون سے اس قاعدہ کی اس سختی سے تعمیل نہ کرائی جائے پس جو صاحب تمام قیمت ابتداء سال میں نہیں دے سکتے وہ قیمت کا کچھ حصہ ضرور پہلے بہیجیں یا اطلاع کر دیں کہ سر دست اون کے نام وی پی نہ کیا جاوے۔ اور باقی کے لئے تاریخ مقرر کر دیں تاکہ اوس موقع پر یاددہانی کرائی جاوے۔

بعض احباب کے نام وی پی واپس کرنے کی وجہ سے پرچہ بند کر دیا گیا تہا۔ دو تین ہفتہ اون کے نام بہی پرچہ بہیجا جائیگا۔ وہ اخبار کی موجودہ روش سے آئندہ سال کیلئے خریداری کے متعلق فیصلہ کر سکیں۔

اخبار دار الامان

اہل بیت حضرت مسیح موعود اور حضرت امیر المومنین بخیر و عافیت ہیں۔

اکمل صاحب واپس قادیان میں اپنے کام پر دفتر بدر میں آگئے ہیں۔

مدرسہ تعلیم الاسلام میں نئے سال کی پڑہائی شروع ہوگئی ہے۔ جیساکہ ہر سال ہوتا ہے سال کے اختتام پر بعض طلباء گھر کو چلے جایا کرتے ہیں اور کچھ نئے آتے ہیں۔ اب بہی ایسا ہو رہا ہے۔ جماعت کے معزز دوستوں کی توجہ اس طرف بہت ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو یہاں بہیجیں۔ بورڈنگ کا انتظام آج کل ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب کے سپرد ہے۔ جو نہایت توجہ سے راتدن اپنے فرائض منصبی کی ادائگی میں دلچسپی سے مصروف رہتے ہیں۔

دردناک واقعہ

حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے کی زوجہ محترمہ غلام فاطمہ ۲۰۔ نومبر ۱۹۰۸ء بروز جمعہ کی شب کے آخری حصہ میں اس دار فانی کو چہوڑ گئیں۔ مرحومہ کی عمر وقت وفات قریب چوبیس سال ہوگی اور شادی ہوئے قریب آٹھ سال گذرے تہے اس عرصہ میں جس ہمدردی اور غمگساری اور محبت کے ساتھ وہ اپنے خاوند کے رنج و راحت میں شریک حال رہی اور جس فراخدلی اور عالی حوصلگی کے ساتھ حضرت مولوی صاحب موصوف نے مرحومہ کی صحت اور بیماری کے ایام میں خدمت کی۔ وہ میان بیوی کے تعلقات میں حسن معاشرت کیواسطے ایک بہت ہی نیک نمونہ ہے۔ مرحومہ اپنے معزز خاوند کے ساتھ دنیوی آرزوں اور امیدوں پر پانی پہیر چکی تہی اور اپنا اجر خدا سے چاہنے والی تہی۔ اعلان وصیت پر اوس نے عورتوں میں سے سب سے اوّل ہی وصیت کر دی تہی۔ اور ایک تہائی کی وصیت کی تہی۔ جس کے مطابق وہ آخر مقبرہ بہشتی میں ہفتہ کے دن بعد دوپہر دفن کی گئی۔ اللّٰھمّ اغفر لھا وارحمھا وعافھا واعف عنھا۔ مرحومہ کو ساکین اور غرباء کی امداد کا خاص جوش تہا۔ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کرے اوس کے بطن سے ایک چہوٹی لڑکی رقیہ نام عمر دو سال اس کی یادگار باقی ہے۔ خدا تعالیٰ اس بچے کو صحت اور سلامتی اور نیکی کے ساتھ عمر عطا فرماوے اور حضرت مولوی محمد علی صاحب کو اور مرحومہ کے دیگر اقربا کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا کرے۔ مرحومہ کا جنازہ ریل پر بٹالہ تک اور قادیان تک کندہوں پر اٹھاکر احباب لائے تہے۔ نماز جنازہ یہاں جماعت احمدیہ نے بامامت حضرت امیر علیہ السلام باغ میں ادا کی۔ جنازہ کے ساتھ لاہور سے شیخ رحمت اللہ صاحب اور حضرت خواجہ کمال الدین صاحب۔ بابو غلام محمد صاحب اور بعض دیگر دوست تشریف لائے تہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ مرحومہ کے واسطے نماز جنازہ ادا کریں اور اس کی مغفرت کے واسطے دعا کریں۔

جماعتہائے بیرونی

برادر فضل احمد صاحب انبالہ سے اطلاع فرماتے ہیں۔ کہ بتحریک شیخ یوسف صاحب جماعت انبالہ نے بہی جلسہ پر ۲ عدد رسل کرنا مقرر فرمایا

احمدی لوہاران

مستری نظام الدین صاحب سیالکوٹ سے لکہتے ہیں کہ جمیع لوہاران و ترکہانان و معماران احمدیہ کو اطلاع ہو۔ کہ بعض ضروری قومی امور میں مشورہ کیواسطے ۲۶ دسمبر کو قادیان میں جلسہ کیا جاویگا جس میں

کلام امیر المومنین

۱۵ اکتوبر ۱۹۰۸ء ۔ فرمایا ۔ مین نے قرآن شریف مین تدبر کیا ہے اور ایسی آیات کو جمع کیا ہے ۔ جن مین زراعت یا تجارت کا ذکر ہو ۔ ہر دو کو بالمقابل دیکھنے سے مجھ پر ثابت ہوا ہے ۔ کہ قرآن شریف نے تجارت کے پیشہ کو زراعت پر ترجیح دی ہے ۔

تکالیف کا باعث کیا ہوتا ہی

ایک عورت نے اپنے خاوند سے تکالیف کی شکایت لکھی ۔ حضرت نے اس کو جواب مین لکھا ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ .. .. اب مین تم کو قرآن شریف کی بات سناتا ہون اور وہ یہ ہے ۔

کذالک نولی بعض الظالمین بعضا

اس کا ترجمہ یہ ہے ۔ اسی طرح ہم ظالمون پر والی ظالمون کو بنا دیتے ہین پس جو شخص اپنی اصلاح کرے اس پر ظالم حکومت اور تصرف نہین کر سکتا ۔ مگر آدمی دوسرے کو ملامت کرنے مین دلیری کرتا ہے اور اپنے آپ مین انصاف نہین کرتا کہ اوس کے اندر کیا کیا نقص ہے یاد رکھو ۔ قطعاً تم آرام نہ پاسکوگی ۔ جب تک اللہ تعالے تمہارا اصل مطلوب و محبوب اور مقصود نہ ہو ۔ اس کو یاد رکھو پھر یاد رکھو پھر یاد رکھو ۔ اللہ تعالے مدد دیوے ۔ یہ تمہارے خط کا اصل جواب ہے ۔ اس پر غور کرو ۔

دنیا گزشتنی گذاشتنی چھوڑ دینے کی جگہ ہے اور الٰہی احکامات امانت ہین ۔ اگر ان پر عمل درآمد کر لیا ۔ تو اس جہان اور اس جہان مین سرخروی ہوگی ۔ ورنہ غضب الٰہی سامنے ہے ۔ اے اللہ تو ہی رحم فرما ۔ اور ہدایت کر ۔ آمین یارب العالمین

.. .. مین تاکید کرتا ہون اور تمام انبیاء نے تاکید کی ہے کہ استغفار اور حالت کی تبدیلی کرو جس کو توبہ کہتے ہین ۔ بس استغفار ۔ توبہ ۔ صدقہ اور خیرات سے کام لو ۔

نور الدین ۔ ۲۲ ۔ اگست ۱۹۰۸ء

نفوس انسانی و ملائکہ

ایک شخص کے سوال کے جواب مین حضرت امیر المومنین نے لکھا ۔ نفس انسانی اور نفوس ملائکہ کو واللہ العظیم مین مخلوق یقین کرتا ہون اور مخلوق بھی ایسا کہ فلاسفرون کی طرح نہین بلکہ جیسے آپ اور مین خود مخلوق ہین ۔ آنی فنا بقا کے خلاف نہین ۔

بعد الموت

بعد الموت نفس کو بقا ہے کیا آپ نفس انسانی یا نفوس ملائکہ کو حادث نہین جانتے اور قدیم مانتے ہین اور ان کیواسطے آنی فنا کے بھی قائل نہین ۔ اور عوام کل من علیہا فان کو ظاہر پر محمول و غیر مخصوص نہین جانتے ۔ جواب مختصر دین ۔

ڈاکٹر عبد الحکیم خان

اسسٹنٹ سرجن ڈیرہ دون الحال طالب علم مدرسہ ایس ۔ اے کا ایک خط حضرت امیر المومنین کی خدمت مین آیا تھا ۔ جس کا جواب آپ نے مفصلہ ذیل لکھا ۔

جو خواب آپ نے ۱۰ اکتوبر کو دیکھا ہے وہ یقیناً جھوٹا ہے ۔ مین نے ہرگز ہرگز تمہارے لئے کوئی بد دعا نہین کی اور پھر وہ شائع ہوئی ہو ۔ قطعاً غلط ہے ۔ اور مین مردم پرست بحمد اللہ نہین یہ بھی غلط ہے ۔ پھر کیا تو خدا پرست ہی اگر ہے تو کیون ؟ نجات کی راہین تیرے لئے بے انت ہین ۔ خدا پرستی کی تجھے کیا ضرورت ۔ مین اب تک حیران ہون ۔ کہ تجھے دنیا مین سوائے مرزا کے اور میرے کوئی کافر نظر نہ آیا ۔

نور الدین ۔ ۱۹ ۔ رمضان

طب کی عمدہ کتابین

ایک انگریز نے پشاور سے دریافت کر بھیجا ۔ کہ طب یونانی و ہندی کی عمدہ کتابین کونسی ہین ۔ حضرت نے مفصلہ ذیل کتب لکھوائین ۔

اکسیر اعظم ۔ رموز اعظم ۔ اعظم ۔ اکسیر اعظم ۔ قرابادین اعظم
ترجمہ ترجمہ

قرابادین اعظم و اکمل ۔ ترجمہ قانون بوعلی سینا ۔ قانون بوعلی سینا ۔ کامل الصناعۃ ۔ تذکرہ داؤد انطاکی ۔ مجموعہ بقائی ۔ جمع الجوامع ۔ مخزن الادویہ ۔ یہ کتابین یونانی طب مین عمدہ ہین

طب ہندی مین ۔ چرک ۔ سسرت ۔ بھاگ بھٹ مہا ہنگٹو عمدہ کتابین ہین ۔

ایک عزیز کے نام خط

عزیز من ۔ دعوات ۔ دنیا مین مصائب کا سلسلہ بڑھ رہا ہے ۔ لوگ سخت غافل ہو گئے ہین ۔ گویا عملی طور پر دنیا خدا سے بے خبر ہے ۔ حیدر آباد کا حال آپ نے سنا ہوگا اللہ تعالیٰ آپ کو اس آتش خیز پہاڑ اور اس سمندر سے نجات دے ۔ آپ ضرور کامیاب ہون گے ۔ آپ شرک کو چھوڑ کر خدا سے جو وحدہ لاشریک ہے ۔ دعائیں کرین اور مخلوق سے کسی قسم کی بدی کا ارتکاب نہ کرین اور مجھے گاہے گاہے خط لکھین ۔

نور الدین ۔ ۴ ۔ نومبر ۱۹۰۸ء

رسید زر

- ڈاکٹر عباد اللہ صاحب ۷۴۳ ۔ عہ
- قاضی عبد الرحیم صاحب ۹۹۵ ۔ ۸/۱ عہ
- ابراہیم صاحب ۱۹۱۲ ۔ ۱۲/۶
- محمد شفیع صاحب ۶۶۲ ۔ سے
- سرفراز حسین صاحب ۱۷۹ ۔ للعہ
- شفیق الدین صاحب ۱۵۷ ۔ ۶
- ڈاکٹر محمد بخش صاحب ۱۹۸۸ ۔ ۱۲/
- سعید احمد صاحب ۱۲۰۵ ۔ سے
- عبد الرزاق صاحب ۱۳۱۸ ۔ ۶
- فیض محمد ۱۲۳۹ ۔ ۱۳/
- فضل الٰہی صاحب ۶۳۹ ۔ معہ
- امیر حسین صاحب گنز ہین ۔ عہ
- بابو نظام الدین صاحب ۱۵۵۲ ۔ سے
- ۱۹۴۶ ۔ فضل کریم صاحب ۔ ۸/ عہ

مورخہ ۲۹ و ۳۰ اکتوبر ۱۹۰۸ء

- ۱۱۷۴ ۔ کریم اللہ صاحب ۔ ۶/ عہ
- ۱۸۱ ۔ علی بخش صاحب ۔ للعہ
- ۹۹۶ ۔ نور الدین صاحب ۔ سے
- ۲۰۹۳ ۔ شرف الدین صاحب ۔ للعہ
- ۱۸۹۳ ۔ محبوب عالم ۔ عہ
- ۱۲۱۴ ۔ علی احمد صاحب ۔ عہ

ست سلاجیت گلگتی

یہ پہاڑی مومیائی ہمارے ایک معزز قابل قدر و اعتبار دوست گلگت کے پہاڑ سے ست لائے ہین ۔ جن کی تمام قوتون کیواسطے یہ دوائی ایک عجیب خاصیت رکھتی ہے یہ کوئی مرکب نسخہ نہین جس کے اجزا مخفی ہون ۔ بلکہ ایک قدرتی دوا ہے جسکی تعریف طبی کتابون مین مندرج ہے ناظرین خود ملاحظہ فرما سکتے ہین ۔ محیط اعظم کی عبارت فارسی ہم نقل کر دیتے ہین ۔ مقوی جمیع اعضاء ۔ نافع وجع مشتہی طعام ۔ قاطع بلغم و ریاح ۔ دافع بواسیر بادی و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت و فساد بلغم و خون و قاتل کرم شکم ۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول ۔ سیلان منی ۔ یبوست و اوجاع مفاصل وغیرہ ۔ بلکہ محیط اعظم مین یہانتک لکھا ہی کہ یہ ایک تریاق ہے اگر پورے لوازمات کے ساتھ انسان کھائے ۔ تو کبھی بوڑھا نہ ہو یہ تو مبالغہ ہی معلوم ہوتا ہی مگر اس مین شک نہین کہ بہت ہی مفید شے ہی قیمت ایک تولہ کی ۱۵ ۔ ۱۲/ دو تولہ عہ اور

الفتویٰ

طریق طلاق ۱۴۴ - ایک صاحب کے سوال کے جواب میں امیر المومنین نے تحریر فرمایا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - زمانہ نبوی میں لوگ تین طلاق یکدم نہیں دیا کرتے تھے کیونکہ قرآن کریم میں یکدم طلاق دینا ثابت نہیں - اور اگر کوئی تین طلاق یکدم دیدیتا۔ تو ایک طلاق سمجھی جاتی تھی پس اگر وہ آدمی آباد کی چاہتا ہے تو یہ اس کی ایک طلاق سمجھی جاتی ہے کوئی کفارہ نہیں۔

اکیلا احمدی جمعہ عید کس طرح پڑھے ۱۴۵ - ایک شخص نے عرض کی۔ میں اکیلا ہوں باقی سب مخالف نماز جمعہ اور عید میں کیا کروں

مومن کو ضرور ہے کہ اپنے ساتھ کسی کو ملاوے۔ تنہا رہنا اچھا نہیں اور نماز ظہر بدلہ جمعہ کے پڑھ لیں۔ عید اکیلے پڑھ لیں جو ہمیشہ سفر میں ہے وہ مقیم ہے۔

مردہ کو ثواب ۱۴۶ - مردہ کو ثواب دعا۔ اور نقد و کپڑے کا پہونچتا ہے۔ تاریخ کا مقرر کرنا ضروری نہیں ہے

ہندو کی گھر کا کھانا ۱۴۷ - ہندوں کے گھر کی مٹھائی رود وغیرہ کھانا جائز ہے

نماز کی بعد دعا ۱۴۸ - نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے

نوافل ۱۴۹ - نوافل بعد سنت کے پڑھنا موجب ثواب ہے۔ بیٹھ کے یا کھڑے ہوکر پڑہیں۔ ہاں جو دو نفل بعد وتر کے ہیں۔ وہ مسنون ہی ہے کہ بیٹھ کر پڑھے۔ حضرت نبی کریم بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔ عشاء کے پہلے چار رکعت سنت کسی صحیح حدیث میں نہیں آئی۔

۲
لطیفہ - ایک شخص شیعہ جو کہا کرتا تھا کہ سوائے حضرت علی اور دو تین اور آدمیوں کے باقی سب اصحاب رسول منافق تھے اور اس امر پر بحث کیا کرتا تھا ایک دفعہ کسی شخص کو نصیحت کر رہا تھا حضرت مولوی نورالدین صاحب سنتے تھے آپ نے اسکو فرمایا کہ تو کیوں نصیحت کرتا ہے جب خدا تعالے کے رسول نے ۲۳ سال تک ہزاروں کی نصیحت کر نہیں لگائے اور نتیجہ یہ ہوا کہ چار پانچ کم ایک لاکھ چوبیس ہزار منافق آپکے گرد جمع ہوگیا تو اب آپ نصیحت کرکے کیا فائدہ اٹھائینگے شیعہ شرمندہ ہوکر خاموش ہوگیا۔

مقدس شاعری

نقش نگار

(سید لعل شاہ صاحب برق پشاوری)

درفراقت بزم عیشم خاطر غمناک شد
سنگ خارا گشت مینا بادہ آتش و رتاک شد

(قد) رشک طوبائے ریاض قدس بالائیت نمود
راست از دست خدا دین شہ لولاک شد

(زلف) شب بیاد عقد زلفت شد بلیہ را ہجوم
نافہ آہوئے تا تاری پراز تریاک شد

(گیسو) آنچنان پیچید یاد حلقہ گیسوئے تو
نافہ آہو بیابانی چون دل من چاک شد

(جبین) اے فروغ نور ہستی از جبین پرضیات
شد دل مہر فلک از دست و صدرش چاک شد

(ابرو) اے ہلال چرخ قدس از صیت تیغ ابروت
سرکشی فتنہ دجال زیر خاک شد

(چشم) عشق چشم شرمگینت تازہ تر آورد رنگ
زین جہان عنقا صفت ہر شوخی بیباک شد

(مژہ) یاد برہان مژہ ہائے توا اے روحی فداک
راستی بخش کجی قامت ادراک شد

(بینی) کیمیائے عشق بینی بین کہ خود بینی مخر
قلب ماہیت بعجز از قلب ہر بے باک شد

(عارض) از براہین ضیائے عارض پر نور تو
(گوش) ورک لایدرک کن این تیرہ بصر ادراک شد

از نواسنجی مرغ عشق گوش حق نیوش
فیض دان گلشن سر و علن ادراک شد

(نرمہ گوش) کوکب دری یاد نرمہائے گوش تو
خیرگی بخش نگاہ دیدہ بے باک شد

(لب) از دلائی ہائے توصیف لب اعجاز تو
مردگان را فروزہ صد سالہ حی و پاک شد

(دہن) پیش ہر مہ تنگیر فکر دہان تنگ تو
(دندان) تنگدل از زندگی الباطل ناپاک شد

حجت لمع درِ دندانت الدجال را
ریزہ الماس ورتیغ برق از افلاک شد

(زبان) از کلید معرفت بخش زبان اطہرت
وا ز قفل باب ہائے گلشن افلاک شد

(زنخدان) بسکہ دو چاہ زنخدان ولایت غوطہ زد
غیرت صد یوسف مصر حج ادراک شد

(رخ) خاکدان تیرہ عالم را پر از انوار ساز
نور خورشید رخت اظل شہ لولاک باشد

مرأت حسن خرد بردستۂ الماس عقل
درکف مدحت گر روو گلوی پاک شد

ڈاک ولائت

احمد اینڈرسن تازہ ڈاک ولائت میں ایک خط حسن اینڈرسن صاحب امریکہ کے احمدی بھائی کا میرے نام آیا ہے اور گذشتہ ڈاک میں ایک خط بخدمت حضرت امیر المومنین آیا تھا۔ ان ہر دو خطوط میں اس امریکن بھائی نے اپنے عقائد متعلق صداقت دعوے امسیح موعود و مہدی معہود بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس کی وفات پر صدمہ کا اظہار کیا ہے یہ صاحب پکے مسلمان اور سچے احمدی ہیں۔ اور انہوں نے حضرت امیر المومنین سے درخواست کی ہے۔ کہ ان کا نام آئندہ احمد اینڈرسن ہو۔ نیز انہوں نے لکھا ہے کہ میرا السلام علیکم تمام احمدی برادران کی خدمت میں پہنچایا جاوے۔

احمد اینڈرسن صاحب یہ بھی تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ملک امریکہ میں سلسلہ احمدیہ کی تبلیغ کی خدمات تمام دینے کیواسطے دل وجان سے طیار ہیں۔

امریکہ میں دو خراب کن چیزیں ڈاکٹر پیٹرسن صاحب اخبار ٹریبیون سیکر مورخہ ۲۴- اکتوبر ۱۹۰۸ء میں لکھتے ہیں۔ کہ اہل امریکہ کو خراب کرنے والی دو چیزیں ہیں۔ شراب خانے اور گرجے۔ پہلا سلطنت کے واسطے کم از کم ایک آمد کا ذریعہ ہے۔ مگر دوسرا سلطنت سے بھی جہاں موقع ملے ٹیکس وصول کر لیتا ہے۔ شراب خانے میں لوگوں کی عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ یہی حال گرجوں میں ہوتا ہے۔ مہمل اور بیہودہ باتیں سن سنکر اور اون پر یقین لانے کی کوشش کرکے وہاں بھی انسان پاگل ہو جاتا ہے۔

بدرِ خواتین

مرتبہ

ابوالفضل محمد منظور الٰہی احمدی سب ایڈیٹر بدر رفیق سگنیلر

(سلسلہ کیواسطے دیکھو نمبر ۳۵ جلد ۸ - ۱۰ ستمبر ۱۹۰۸ء)

نمبر ۵

اُم المومنین حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا

آپکا اصلی نام رملہ تھا۔ اور ابوسفیان کی بیٹی صفیہ کے بطن سے تھیں والدین کی طرف سے خاندان بنی امیہ سے تھیں آپ کی پیدائش سنہ ۱۷ قبل ہجرت ہے۔

آپ ابتدائے اسلام میں ہی مسلمان ہوگئی تھیں اور ایسے وقت میں جبکہ آپکا باپ بھائی کل خاندان آنحضرت صلعم کے ساتھ مصروف جنگ تھا۔ اسلام کے لئے آپنے بہت آزار اور تکالیف برداشت کیں۔ آخر اپنے شوہر عبیداللہ بن جحش کے ہمراہ جو مسلمان ہوگیا ہوا تھا حبش کی طرف ہجرت کی۔ اسی شوہر سے ہاں آپکے ایک لڑکی ہوئی جس کا نام حبیبہ تھا جس پر آپ کا نام ام حبیبہ مشہور ہوگیا۔ حبش جاکر آپکا شوہر مرتد ہو کر عیسائی ہوگیا۔ مگر آپ برابر اسلام پر قائم رہیں۔ آپ جیسی باصداقت کامل الایمان کے لئے یہ کیسی اندوہناک مصیبت تھی۔ کہ اسلام کے لئے باپ بھائی خاندان قبیلہ وطن عزیز ترک کیا۔ غربت میں خاوند کا سہارا تھا۔ ارتداد نے وہ بھی کھو دیا اس وقت آپ کی عمر ۳۶ سال کی تھی۔ آنحضرت صلعم نے ایسی صابرہ کے ساتھ خود نکاح کرلینا تجویز کیا۔ یہ نکاح حبش میں ہی سنہ ۶ ہجری میں بولایت حضرت عثمان رضی یا بقول بعض خالد بن سعید بن عاص ہوا نجاشی شاہ حبش نے آنحضرت کی طرف سے چار سو اشرفی مہر ادا کیا۔ آنحضرت صلعم نے آپکے لانے کو عمرو بن امیہ الضمری کو روانہ کیا تھا اس نکاح کیوقت آن حضرت صلعم کی عمر ۶۰ سال کی تھی۔ آپ کسی غزوات میں آنحضرت کے شریک رہیں اور ۷۴ سال کی عمر میں بعد وفات آنحضرت صلعم سنہ ۴۴ھ میں بمقام مدینہ وفات پائی۔

اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

آپکا اصلی نام ہند تھا اور قبیلہ کنانہ سے تھیں آپکے باپ ابوامیہ تھے جن کا نام حذیفہ تھا۔ جو عرب کے مشہور فیاض شہسوار لوگوں میں گنے جاتے تھے ماں کا نام عاتکہ بنت عامر تھا۔ آپ کی پیدائش سنہ ۲۲ قبل ہجری میں ہوئی تھی آپ کا پہلا نکاح ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی آنحضرت صلعم کی پھوپھی زاد بھائی سے ہوا تھا جن کے ساتھ آپ مسلمان ہو کر ملک حبش کو ہجرت کر گئیں وہاں آپکے بطن سے ابوسلمہ جو جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ جب اونہوں نے سنہ ۴ھ میں وفات پائی۔ تو آنحضرت صلعم کے ساتھ آپکا نکاح ہوگیا اوس وقت آپ کی عمر ۲۶ سال اور آنحضرت صلعم کی عمر ۵۶ سال کی تھی آپ سے ۳۷۸ احادیث مروی ہیں آپ نہائت دانشمند اور فصیح گفتار تھیں۔ حضرت عثمان رضی کے عہد میں جب فتنہ وفساد برپا ہوا تو آپنے بھی حضرت عثمان رضی کو معقول پند و نصائح سے متنبہ کیا تھا آپ اشعار بھی کہتی تھیں چنانچہ آپکا ایک مرثیہ اپنے چچیرے بھائی ولید بن ولید کی وفات کا مشہور ہے۔ آپنے ۸۴ سال کی عمر میں سنہ ۶۲ھ میں وفات پائی اور بقیع میں مدفون ہوئیں

اُم المساکین حضرت زینب رضی اللہ عنہا

ہجرت سے ۲۶ سال پہلے ملک حبش میں پیدا ہوئیں بسبب اپنی فیاضی اور دریا دلی کے زمانہ جاہلیت سے ہی آپکا نام اُم المساکین پڑ گیا۔ آپ قبیلہ بنو ہلال سے ہیں آپکے باپ کا نام خزیمہ بن حرث اور والدہ کا نام ہند بن عوف تھا۔ آپ کا پہلا نکاح طفیل بن حارث سے پھر عبیدہ بن حارث سے ہوا۔ یہ دونوں آنحضرت صلعم کے حقیقی چچا کے بیٹے تھے۔ ان کے بعد تیسرا نکاح آپکا عبداللہ بن جحش سے ہوا۔ اون کے فوت ہو جانے کے بعد سنہ ۳ھ میں آپ کا نکاح آنحضرت صلعم سے ہوا جبکہ آپ کی عمر ۳۰ سال کی تھی مگر صرف ۸ ماہ زندہ رہ کر سنہ ۴ھ میں آنحضرت صلعم کی زندگی میں ہی آپ فوت ہو گئیں۔ آپ علاوہ فیاض وسخی ہونے کے نہائت اتقیٰ اور فقیہ تھیں

اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

آپ سنہ ۳ھ قبل ہجری میں پیدا ہوئیں آپکے والد کا نام جحش تھا اور والدہ کا نام امیمہ تھا۔ جو عبدالمطلب کی بیٹی اور آنحضرت کی پھوپھی کی بیٹی تھیں ان کا پہلا نکاح سنہ ۳ھ کے آخر یا سنہ ۴ھ کے اوائل میں زید بن حارثہ سے ہوا تھا جب زید نے آپکو طلاق دیدی۔ تو آنحضرت نے صلعم سنہ ۵ھ میں آپ سے نکاح کرلیا جبکہ آپکی عمر ۳۵ سال کی تھی اور آنحضرت صلعم کی عمر ۵۰ سال کی تھی ۵۰ سال کی عمر میں سنہ ۲۰ھ میں آپنے وفات پائی۔ اور بقیع میں دفن ہوئیں۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

غلام حسین جمادار جکر یالکوٹ
مسمات کرامت شہزادی سید سعید الدین صاحب کوہسی کٹک۔
فتح الدین صاحب خواجہ مہتہ کریالیوالہ ساکن چکوال
اللہ دین سپاہی۔ کمپنی نمبر ۳ ہانگ کانگ سنگاپور
لیس محمد خان " " "
مسماۃ محمودہ اہلیہ سولوی علی احمد صاحب ایم اے جھنگاؤں ضلع بھاگلپور
عطاء اللہ پشاور
اہلیہ محمد عالمگیر "
مسمات جنن بی بی بنت محمد ساکن خوشاب۔ شاہ پور
محمد عالم۔ ڈہیک جہلم
سرفراز خان۔ ہلوارہ لودیانہ
عمرالدین صاحب حویلی صوفیان شہر جالندہر
عبیداللہ خان ونکیسی نٹر ونکیسی انسٹیٹیوٹ لاہور
علی محمد۔ پیرکوٹ گجرانوالہ
فتح الدین " " "
قطب الدین " "
عطاء اللہ۔ اسمٰعیلہ۔ پشاور
ملک مبارک علی تاجر چوب لاہور

مستری محمد اسمٰعیل۔ جالندہر
محمد قمر علی۔ رینکالو ضلع کٹک
احسان علی محلہ کود سونگھرہ ضلع کٹک۔
نور محمد۔ کسومو افریقہ
داؤد حسن " " "
نور محمد۔ ساکن کتیانہ علاقہ کاٹھیاوال حال وارد افریقہ
علی محمد عثمان " " "
علی محمد ابوبکر " " "
فتح الدین۔ بھڑی شاہ رحمان گجرانوالہ
چودہری مبارک علی زراعتی کالج کان پور
مسماۃ کرم بی بی بنت رحم بخش فتو کے۔
والدہ میاں اللہ بخش صاحب بدوملی۔ ضلع سیالکوٹ
جیوان اہلیہ الہ بخش " "
امام الدین۔ بہکس ہری سنگھ اجنالہ۔ امرتسر
محمد الطاف موضع ترناب پشاور
کریم بخش صاحب دہرم کوٹ اللہ توک۔ شیخوپور۔ گجرات
چودہری محمد خان " "
محمد دین۔ قریشی گجو چک
غلام حسن سیالکوٹی
غلام حسین حصار

مراسلات

روزہ و حج پر ایک بار یک نظر

عبادت دو قسم کی ہوتی ہے ایک غلامانہ دوسری عاشقانہ۔ روزہ عبادت غلامانہ ہے۔ غلام کا کام فرمانبرداری ہے۔ رنج ہو یا راحت۔ دُکھ ہو یا سُکھ ہر حالت میں آقا کے حکم کی بسر و چشم اطاعت کرتا ہے کوئی چیز حکم کی بجاآوری میں سد راہ نہیں ہو سکتی۔ تمام خواہشات تمام ارادہ آقا کے فرمان پر قربان کر دیتا ہے حقیقی اور نمک حلال غلام کے واسطے آقا کے حکم پر چون و چرا کی ہرگز ہرگز گنجائش نہیں ہوتی۔ مومن بھی ایک حقیقی اور نمکخوار حلقہ بگوش کی طرح روزہ سے اپنے حقیقی آقا کی فرمانبرداری کا ثبوت دیتا ہے بھوک سے مر رہا ہے۔ اور تمام نعماء گھر میں موجود ہیں۔ مگر ایک لقمہ تک نہیں اُٹھاتا۔ پیاس سے نیم بسمل ہو رہا ہے۔ صاف و شفاف آب سرد کی صراحی پاس رکھی ہے۔ مگر کیا مجال کہ ایک قطرہ بھی حلق کے نیچے جائے۔ شہوت سے بے قرار ہے۔ اور دلربا دبیوی) پہلو میں بیٹھی ہے۔ مگر جرائت نہیں کہ جماع کا خیال بھی آوے۔ کیوں نہ ہو آقا کا حکم ہے۔ کہ غروب آفتاب تک یہ تمام باتیں حرام ہیں۔ وہ وجود جو اپنے آقا کے حکم پر جائز لذات کو بھی اپنے نفس پر حرام کرنے کے لئے دمِ نقد تیار ہے نہ صرف تیار بلکہ فی الواقع حرام کر ہی دیتا ہے۔ کیسے ممکن ہے کہ محرمات کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی توجہ کرے پس روزہ مومن کی کامل اطاعت کا عملی ثبوت ہے۔ حرام تو آگے ہی حرام ہے۔ خدائے پاک کے حکم پر مومن حلال کو بھی حرام کر دیتا ہے یہی تابعداری کا انتہائی نکتہ ہے یہی راضیاً مرضیہ کا مقام محمود ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ تمام نبیوں اور مرسلوں نے اپنی بعثت سے پہلے حصول درجات کے واسطے روزے رکھے ہیں اور عبودیت کے معراج پر پہونچنے کا ثبوت دیا ہے۔ چنانچہ مسیح موعود کو بھی عہدہ مسیحیت پر مامور ہونے سے پہلے روزوں کا حکم ہوا۔ اور آپنے چھ ماہ کے روزے رکھ کر سنت انبیاء کو پورا کیا۔

دوسری عبادت عاشقانہ حج ہے اگر عاشق سُن پاوے کہ فلاں جگہ معشوق آیا۔ بھوک پیاس غائب ہو جاتی ہے نیند کافور ہو جاتی ہے۔ تن بدن میں ہوش نہیں رہتی۔ دیوانہ وار اُدھر بھاگتا ہے کوئی چیز نہیں جو روک کے محبت کا سیل تمام روکاوٹوں کو بہا لے جاتا ہے۔ مومن خدا کے احسانات۔ اس کے رحم بلا مبادلہ اور اس کی محبت لاانتہا کو یاد کر کے جذبہ عشق میں محو اور از خود رفتہ ہو جاتا ہے۔ خدا کا حسن اس کے دل پر ایسا گہرا اثر پیدا کرتا ہے کہ کوئی دنیوی اثر اس کی نظر میں نہیں جچتا۔ اس فرط محبت اور جوش عشق میں جب مومن کو یاد پڑتا ہے۔ کہ اس نگار حقیقی نے ایک وقت مکہ نزول کیا اور وہاں مدت تک اپنے ایک مخلص سے محبت بھرے اور شاندار الفاظ میں ہمکلام ہوا۔ اور نیز صفا مروا اور دیگر مضافات مکہ میں اپنے خاص فضل و عنائیت کا اثر دکھایا تھا اور پھر اس جگہ کی حفاظت کا خاص وعدہ فرمایا ہے۔ تو عاشق صادق کا دل بیساختہ باتوں سے ہو کر اس طرف نکلتا ہے۔ سمندر کو چیر کر پہاڑ کو کاٹ کر غرض ہر طرح جان جوکھوں میں ڈال کر بھی اس سرزمین میں بوسہ دینا چاہتا ہے پرواز کر کے ایک طرفۃ العین میں ان در و دیوار پر ایک نگاہ شوق ڈالنے کو دل تڑپتا ہے۔ اور ان حرکات پاک کی ظاہری و باطنی نقل کرنا چاہتا ہے۔ جو کہ عاشقان پیشین کے واسطے وصل کا موجب ہوئیں۔

قاضی عبد الحق از قادیان

طوفان حیدرآباد

کے دنوں کا لکھا ہوا ایک شخص کا کارڈ ہمکو ملا ہے جس کا اندراج خالی از فائدہ نہ ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بخدمت حضرت صاحب امامنا امیر المومنین سلمہ الرحمان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آج حیدرآباد دکن سے غلام رسول کا اس کے بھائی غلام محی الدین جو بابو شاہدین مرحوم کا رشتہ دار ہے۔ خط آیا ہے جس کا مضمون یہ ہے۔ ۲۹ شعبان اور یکم رمضان المبارک کو حیدرآباد دکن میں ناگہاں جو بلاخیز طوفان آیا اور اوس سے دو ثلث شہر ندی میں بہ گیا۔ اور تیس چالیس ہزار جانیں تلف ہوئیں اس کا حال تاروں اور اخباروں کے ذریعہ سے سنکر تم ضرور گھبراؤ گے۔ مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہم اور برخوردار غلام نبی تاحال زندہ ہیں۔ جو جو واقعات ہم پر گذرے وہ کل یا پرسوں راستہ کھلنے پر لکھے جاویں گے۔ فقط ایک کپڑا ہمارے بدن پر ہے۔

ہمارے آقا و مولیٰ جس پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں اور درود اور سلام ہو کا یہ الہام۔ "صحنوں میں ندیاں چلینگی" کس صفائی سے پورا ہوا وہ مردہ دلوں کو زندہ کرتا ہے اور مومنوں کیواسطے ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔

عاجز حسن محمد احمدی

مدرسہ تعلیم الاسلام کے طلباء کو انعام تقسیم ہونا چاہئیے

جناب ایڈیٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مندرجہ ذیل مختصر سی درخواست درج اخبار ہونے کے لئے دیتا ہوں تاکہ شائع کر کے ممنون ہونے کا موقعہ دیں چند سطور میں اپنے کسی ذاتی نفع کے لئے نہیں لکھیں بلکہ سلسلہ احمدیہ کے اون نوجوانوں کے لئے ہیں۔ جو اس وقت تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ کریں۔ سخاوت ایک نہائت عمدہ چیز ہے اسکی مثال رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم میں ہر بصیرت والے کو مل سکتی ہے۔ آپکے حالات پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خیرات سے ایک خاص انس رکھتے تھے مسکین یتیمی اور فقراء خیرات کے حقدار ہیں۔ لیکن ان نوجوانوں کو دینا بھی جو اشاعت دین کے لئے تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا کرنیکا ارادہ رکھتے ہوں عین ثواب ہے چنانچہ خلیفۃ المسیح بھی اس قسم کے اکثر انعامات عمدہ مضمون کے مستحق لڑکوں کو دیا کرتے ہیں۔ اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ اون کا شوق تعلیم میں زیادہ ہو۔ اور وہ اس سے بڑھکر اپنی کوشش کو دین کے کاموں میں لگا دیں۔ اس نیک منشے کو مدنظر رکھکر میں احمدی قوم کے چیدہ چیدہ اور گذارے والے بھائیوں کو ایک بات کیطرف توجہ دلاتا ہوں۔ اگر وہ میری ناقص اور قابل جرح عبارت پر نظر نہ کر کے اسکو غور سے پڑھیں گے اور وہ غرض یہ ہے کہ صرف ہمارے سکول میں ہی سالانہ امتحانوں پر انعامات بالکل تقسیم نہیں کئے جاتے حالانکہ دوسرے سکولوں میں دس یا بارہ برس سے یہ رواج چلا آتا ہے اور ہماری جماعت میں خدا کے فضل سے بڑے بڑے روساء اور قابل اسسٹنٹ سرجن بی۔ اے۔ ایم۔ اے اور ہر فن کے لوگ شامل ہیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ ہمارے سکول میں اب تک قاعدہ جاری نہ ہو۔ فوائد سے یہ قاعدہ خالی نہیں۔ مثلاً اول تو ثواب ہے۔ دوم طالب علموں کی حوصلہ افزائی کا اعلیٰ ذریعہ ہے سوم سکول کی نیک نامی بھی ہے سوان فوائد کو مدنظر رکھکر اگر ہماری جماعت کے لاکھ پتی رؤساء بطور خیرات اپنی جیب سے کچھ روپیہ انعامات کے لئے دیدیا کریں۔ تو نہائت ہی اچھی بات ہے جسقدر آپ صاحبان دوگے۔ خدا آپکو اس سے دوگنا دیگا اس وقت

حضرت مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب کے فرمائے ہوئے روزانہ درس قرآن شریف سے نوٹ

سورۃ النجم

(سلسلہ کیواسطے دیکھو اخبار بدر جلد ۷ نمبر ۴۶ - ۱۹ نومبر ۰۸ء)

رکوع اوّل

آیت ۳- ھوی- گری ہوئی باتیں۔ نفسانی خواہشیں

آیت ۴- ان ھو- یہ ساری باتیں وحی الٰہی سے ہیں

آیت ۵ علمہ- اس کا اوستاد اللہ تعالیٰ ہے۔

آیت ۶- ذو مرۃ- مضبوطی والا۔

آیت ۷- ھو- ضمیر وحی الٰہی کی طرف۔ افق الاعلیٰ- بلند مقام پر ہے۔ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا- یہ اس وحی کی صداقت کا ثبوت ہے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

آیت ۸- دنی- قرب پر قرب چاہا۔ تدلی- خدا ہی اُس کے قریب ہوتا گیا

دلو- ڈول کہتے ہیں اس سے شفاعت نکلتی ہے۔

تدلی- نیچے اُترا- اور خلقت کو کھینچکر خدا کیطرف لایا۔

آیت ۹- قوسین- عرب میں رسم تھی- کہ جب دو شخص آپس میں دوستی کا عہد و پیمان کرتے- تو وہ ایک مجمع کے سامنے میدان میں اپنی کمانوں کو ملاتے ایسی طرح کہ دونوں کمانوں پر ایک ہی تیر رکھہ کر چلایا جا سکے- اس میں یہ اشارہ ہوتا تھا کہ اب ہم دونوں کا تیر کمان ایک ہے- جو ایک کا دشمن ہوگا- وہ دوسرے کا بھی دشمن ہوگا- اور جو ایک کا دوست ہوگا وہ دوسرے کا بھی دوست ہوگا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسی طرح محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی اور میری دوستی ہوگئی ہے اور اس کا اعلان کیا جاتا ہے- جو اوس کا دشمن ہوگا وہ میرا دشمن ہوگا- جو اوس کا دوست ہوگا وہ میرا دوست ہوگا۔

آیت ۱۰- فاوحی- جبکہ اس شخص (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور محبت میں ایسا کمال کیا کہ گویا اوس کی اور اُس کی کمان ایک ہو گئی تو پھر خدا تعالیٰ نے اوس کو آدحی یعنے قرآن شریف جیسا مقدس کلام عطا فرمایا۔

آیت ۱۱- ما راٰی- اللہ تعالیٰ انسان کو پانچ طریقوں سے علم عطا فرماتا ہے۔ القاء فی الروع[1]- رویا صادقہ[2]- کشف[3]- وہ وحی[4] جس کے ساتھ ہزاروں ہزار ملائکہ ہوتے ہیں- وہ وحی[5] جس کے ساتھ شوکت و سرور ہوتا ہے فرمایا- ایک قوم رجبی کہلاتی ہے اونکو ماہ رجب میں کثرت سے کشف ہوتا ہے۔

شیخ محی الدین ابن العربی صاحب اپنی فتوحات مکیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ ایک رجبی کے پاس بیٹھا ہوا تھا- کہ اوس کے پاس ایک شخص آیا جس نے اپنے آپ کو دمشق کی جامع مسجد کا امام ظاہر کیا مگر رجبی نے اوسے کہا تو شیعہ ہے اور جھوٹھ بولتا ہے اس شخص نے پہلے تو انکار کیا- مگر آخر مان لیا- اور توبہ کی۔

ماکذب الفواد- کسی سلیم دل نے اس وحی کو نہیں جھٹلایا- کوئی سلیم الفطرت انسان اس کتاب کی تکذیب نہیں کر سکتا- کیونکہ اس کی سب باتیں فطرت انسانی کے مطابق ہیں۔

آیت ۱۲- مری- جھگڑا[1]- شک[2]

آیت ۱۳- نزلۃ اخریٰ- کئی بار دیکھا- وحی متواتر ہوئی- کوئی شک باقی نہ رہا

آیت ۱۴- سدرۃ- بیری-

عرب میں تین جلسے ہوا کرتے تھے- ایک دار الندوہ- جس میں بہت سال سے کم عمر کا آدمی شامل نہیں کیا جاتا تھا- دوم[2]- ایک نمائش گاہ البطح میں ہوتی تھی- جسمیں بڑے بہادر مشہور سخی سب سے زیادہ حسین اعلیٰ درجہ کے شاعر وغیرہ ہر قسم کا باکمال انسان جمع ہوتا تھا- گمان ہے یہ جلسہ عکاظ میں ہوا کرتا تھا- تیسرا[3] جلسہ عام ہوتا تھا- جو کہ ایک بیری کے نیچے ہوا کرتا تھا- اس جلسہ میں جو کچھہ طے ہو سب کا فرض ہوتا تھا کہ بلا چون و چرا مان لیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس نبی کی کامیابی اور اس کتاب کا سب پر غالب آنا بھی ایک ایسا امر ہے جو خدا تعالیٰ کے حضور سے طے پا چکا ہے اور سب کا فرض ہے کہ اس کو مان لیں ورنہ جو انکار کریگا وہ یقینی طور پر تکلیف اُٹھائے گا- یہ منتہیٰ بیری کے نیچے کا فیصلہ ہے جس کے اوُپر کوئی فیصلہ کی کورٹ نہیں۔

آیت ۱۷- ما زاغ البصر- عجائبات قدرت کے دیکھنے میں یہ شخص اس مبارک شخص (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) نے اور طرف توجہ نہیں کی- آپکی آنکھہ نے قدرت کے نظاروں کے دیکھنے میں نہ کمی کی اور نہ کجی کی۔

آیت ۱۹- افرأیتم- اب عرب کے بُت پرستوں کی تعلیم کا ذکر کر کے مقابلہ شروع کیا جاتا ہے- اور مشرکین عرب کو مخاطب کیا جاتا ہے- کہ تم اس نبی سے جھگڑتے ہو اور اس کی مخالفت کرتے ہو- بھلا اپنی سمجھ اور عقل کیطرف

تو دہیان کرو۔ کہ بتون کے آگے سر جھکاتے ہو۔ جن کو اپنے ہاتھ سے بناتے ہو۔ انہین کو اپنا خدا سمجھتے ہو۔

آیت ۲۰۔ مشرکین کی زیادہ تحقیر کے واسطے فرمایا۔ کہ ہان ایک تیسرا بھی تمہارا معبود ہے۔ جس کا نام مناۃ ہے۔

آیت ۲۱۔ اور پہر تمہاری یہ سمجھ ہے کہ اپنے لئے تو لڑکون کا ہونا پسند کرتے ہو اور خدا کیواسطے لڑکیان۔ (دیویان)

آیت ۲۳۔ ظن۔ یہ سب خیالی ڈہکوسلے ہین۔ جن کی کوئی حقیقت نہین کچھ تم نے بنائے۔ کچھ تمہارے بزرگون نے بنائے تہو دہمی باتین ہین۔

سلطٰن۔ ایسی دلیل جو کہ دل پر تسلط کرے۔

آیت ۲۴۔ انسان جو کچھ چاہتا ہے وہ ہمیشہ پورا نہین ہوتا۔ اور انسان کی ہتی کیا ہے۔ کہ اوس کی خواہشین ہمیشہ پوری ہوتی رہین۔

رکوع دوم

آیت ۲۷۔ ملٰئک۔ فرشتون کے متعلق بہت قومون نے غلطی کہائی ہے۔ برہمو لوگ تو فرشتون کے بالکل ہی منکر ہین۔ نیچریون۔ اور آریون نے بھی انکار ہی کیا ہے فلاسفر اون سے نسبتاً اچھے ہین کیونکہ وہ بالکل انکار نہین کرتے بلکہ یہ کہتے ہین۔ کہ ابھی تک ہماری تحقیقات اوس حد تک نہین پہونچی کہ ہم فرشتون کا اقرار کرین۔

انجیل۔ توریت۔ ژند۔ استا۔ سفرنگ۔ وید۔ وغیرہ تمام قومون کی کتب مقدسہ سے فرشتون کا پتہ لگتا ہے۔ گو نام مختلف ہون جیسا کہ ہندوؤن مین دیوتا ہوتے ہین۔ مگر مانتے سب ہین۔

رکوع سوم

اس رکوع مین فرمایا ہے کہ دیکھو اللہ تعالیٰ سے تعلیم یافتہ نے وہ شاندار کام کر دکھائے ہین کہ تمام مخلوق اس کا مقابلہ نہین کر سکتی مگر تم نے کیا تو یہ کیا کہ لات اور عزیٰ کی پوجا کرنے لگ گئے۔ مخلوق کے ساتھ تعلقات کی یہ حالت ہے کہ تم اوس کے برابر سخاوت نہین کر سکتے اور اخلاق حمیدہ مین ہرگز اوس کا مقابلہ نہین کر سکتے۔

آیت ۲۔ اعطیٰ قلیلاً۔ جو لوگ بخل کرتے ہین وہ نجات اور کامیابی حاصل نہین کر سکتے۔ سخاوت کرنے اور ضرورت مند لوگون کو کچھ دینے سے انسان ایسے شخص سے دُعا کراتا ہے جو بے گناہ ہے۔ کیونکہ اوس نے اس کے حق مین تو کوئی گناہ نہین کیا۔

کدٰی۔ سخت پتھر۔ اکدیٰ۔ بہت سختی کی۔ اَصلب۔

آیت ۶۔ لاتزرُ۔ اس مین تمام ادیان باطلہ کی تردید ہے۔ عیسائی خود گناہ کرتے سزا مسیح کے سر تھوپتے ہین۔ مشرک بُت کو سمجھتا ہے کہ وہ گناہ دور کر دیگا۔

آیت ۷۔ لیس للانسان الاماسعیٰ۔ غلطی سے بعض لوگون نے اس آیت کے یہ معنے سمجھے ہین کہ مردے کو دوسرون کے پہونچانے سے فائدہ حاصل نہین ہوتا۔ یہ بات ٹہیک نہیں۔ اسلام کے تمام فرقون مین بالاتفاق نماز جنازہ ہم

جو ایک بدنی عبادت ہے۔ ایسا ہی مالی عبادت صدقہ۔ خیرات اور حج کرانے کا ثواب مردے کو پہونچ جاتا ہے۔ پہر جو شخص تڑپ تڑپ کر اپنے والدین اور محسنون کے واسطے دعا مانگ رہا ہے۔ خدا تعالےٰ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے۔ اور جس کے حق مین دعا مانگی گئی ہے۔ اوس کو راحت پہونچاتا ہے۔

آیت ۱۰۔ المنتہیٰ۔ منطقیون نے بھی ایک دور تسلسل بنایا ہوا ہے مگر اس آیت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک چیز کا سلسلہ اللہ تعالےٰ پر ختم ہوتا ہے۔

آیت ۱۴۔ نطفہ۔ تہوڑی سی چیز۔

آیت ۱۵۔ نشاۃ الاخریٰ۔ نفخ روح۔

آیت ۱۶۔ اغنیٰ۔ بے پرواہ کر دیتا ہے

اقنیٰ۔ بہت مال و دولت والا کر دیتا ہے۔

آیت ۱۷۔ شعریٰ۔ یہ ایک ستارے کا نام ہے۔ جسکی بعض مشرکین پرستش کیا کرتے تہے۔ اس مین اشارہ فرمایا ہے۔ کہ قابل پرستش تو اللہ ہی ہے۔ جو کہ شعریٰ کا بھی رب ہے۔

آیت ۱۸ و ۱۹۔ ثمود اور عاد ہر دو قومین علاقہ یمن کی طرف کی رہنے والی تہی۔ ہر دو تیز ہواؤن سے ہلاک ہوئی تہین عاد اولیٰ کا تو نام ونشان دنیا مین نہین رہا۔ مگر عاد آخری آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک موجود تہی۔ ان کے دواوین اور اشعار بھی موجود ہین۔

آیت ۲۰۔ اظلم۔ بڑے مشرک۔

آیت ۲۳۔ تتماریٰ۔ شک کر سکتا ہے۔

آیت ۲۵۔ آزفہ۔ تیری صدا قتون کے ظہور کا وقت آگیا ہے

آیت ۲۸۔ اب تو تم ہنستے ہو۔ مگر تمہارے لئے رونے کا وقت بھی آجائے گا۔

سامدون۔ کسی جانور کے مردے بچے کی کہال مین بھوسا بھر کر کھڑا کر دینے کو کہتے ہین۔ جس کو نورا کہتے ہین۔ اسی طرح بد معاش کا حرف ظاہر ہوتا ہے۔ اصل مین کچھ نہین ہوتا۔

(سورہ النجم کے نوٹ ختم ہوئے)

اب اس سے آگے اگلے اخبار مین انشاء اللہ سورہ القمر لکھی جاوٴیگی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احمدیوں کے نام ایک عام چٹھی

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپکو معلوم ہے کہ سالانہ جلسہ بہت ہی قریب ہے۔ اور حضرت حجۃ اللہ مسیح موعودؑ کے وصال اور رفع کے بعد یہ پہلا جلسہ ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ کہ اس جلسہ کو حتی الوسع کامیاب کرنے کے لئے سعی کریں اور جو کچھ ہوگا۔ وہ تو اللہ ہی کے فضل اور دستگیری سے ہوگا۔ وہ چاہتا ہے۔ کہ یہ سلسلہ حقہ آفاق میں پھیلے اور یہ پھیل کر رہے گا۔ اس کے مقاصد پورے ہوں گے لیکن مبارک ہوں گے۔ وہ سعادتمند جو اس کی اعانت اور نصرۃ میں حصہ لیکر خدا تعالےٰ کے منشاء کو پورا کرنے والے ٹھہریں گے۔

تمہارے منتشر ہوجانے کے آرزومند تاریکی کے فرزند حضرت خلیفۃ اللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال اور رفع پر مایوس ہوچکے ہیں اونہوں نے اور خود تم نے دیکھ لیا ہوگا۔ کہ خدا تعالیٰ نے کس طرح تمہارا ہاتھ پکڑا۔ اب دوسرا موقع آیا ہے اور یہ وقت ہے۔ کہ تم اپنے قومی وقار اور حمیت کا ایک پورا نمونہ دکھاؤ۔ سالانہ جلسہ کے اخراجات کے لئے دو ہزار روپیہ کی ضرورت ہے، اور وقت تھوڑا ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ کہ تم پر چندوں کا بوجھ بہت ہے اور آئے دن نئی تحریکیں تمہاری جیبوں پر ہاتھ مارتی ہیں۔ مگر میں یقین کرتا ہوں کہ تم اپنے آپکو خوش نصیب یقین کرتے ہو۔ کہ تمہارا مال ایسی جگہ پر خرچ ہوتا ہے۔ جو اللہ اور اوس کے رسول کی پسندیدہ جگہ ہے کچھ ضرورت نہیں۔ کہ سالانہ جلسہ کے اخراجات کی ضرورت پر میں لمبی چوڑی اپیل کروں۔ یہ روپیہ بہت جلد محاسب صدر انجمن احمدیہ کے پاس دسمبر کے پہلے ہفتہ تک آجانا چاہیئے۔ تاکہ .. اجناس اور دیگر ضروریات مہمانداری کے لئے قبل از وقت انتظام کیا جاوے لنگر خانہ میں عام ضروریات کے لئے روپیہ کی یہاں تک ضرورت ہے، کہ گذشتہ ماہ کے اخراجات بذریعہ قرض لیئے گئے [illegible] مخلص قوم [illegible] وہ شاخ جو حضرت حجۃ اللہ کے اپنے ہاتھ سے نشو ونما پاتی تھی۔ اوس کیطرف سے غفلت کی جاوے ہرگز نہیں۔

اس رقم قرضہ کے لئے بعد میں لکھا جاویگا۔

فی الحال اخراجات جلسہ کے لئے دو ہزار روپیہ جمع کردو آپ صاحبان کو یہ تو معلوم ہوگیا ہے۔ کہ لنگر خانہ میں روپیہ کی کس قدر ضرورت ہے اور لنگر خانہ ایک ایسی ضروری شاخ ہے۔ کہ جس کا قائم رکھنا طالبانِ حق اور دین سیکھنے والوں کے آرام کے لئے حضور اقدس نے بڑا ضروری سمجھا تھا۔ اور دوسری تمام مدات کا انتظام تو صدر انجمن احمدیہ کے سپرد تھا۔ مگر اس مد کا انتظام خاص اپنے ہی دست مبارک میں رکھا۔ پس بہت ہی ضروری ہوگا۔ کہ آپ کی روح مبارک کو خوش کرنے کے لئے لنگر خانہ کی طرف ہر احمدی خاص توجہ سے کام لے اور ہر ایک قسم کی اعانت میں حتے الوسع مشغول ہو اور ہر ایک سالانہ جلسہ پر حسب استطاعت امداد دے۔ تا خیر وخوبی کے ساتھ جلسہ ختم ہو۔ لیکن ضروریات سالانہ جلسہ کے پورا کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ نے مندرجہ ذیل تجاویز پاس کی ہیں۔ لہذا ان پر عملدرآمد کی کوشش کیجاوے

۱۔ ہر آنے والا صاحب سالانہ جلسہ کی ضروریات کے لئے کم از کم عہ ساتھ لاوے یا جو دوست نہ آسکیں۔ وہ بذریعہ دوسرے آنے والے احباب کے یا بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں۔

۲۔ بیرونی انجمنیں مقامی اغراض کے فنڈ سے کچھ روپیہ ارسال فرمادیں۔ مگر روپیہ بھیجتے وقت سالانہ جلسہ کے اخراجات کے لئے دو ہزار روپیہ کا اندازہ کرلیا جاوے۔

۳۔ خاص معاونین مخلصین خاص عطیات سے مدد دیں

نوٹ۔ چونکہ دن بہت تھوڑے باقی ہیں اور کام زیادہ ہے اس واسطے سکرٹری صاحبان انجمنہا احمدیہ کی خدمت میں پرائیویٹ چٹھیاں ارسال نہیں ہو سکیں تمام احباب اس چٹھی سے فائدہ اوٹھادیں اور توجہ سے کام لیں۔

نوٹ ۲۔ چودہری مولا بخش صاحب نے سیالکوٹ سے جو نیک نظیر پیدا کی ہے اگر بعض اشد وجوہات کی بناء پر نہ آسکنے والے احباب اس پر عمل کریں گے تو وہ بھی مفید امر ہے کہ وہ آنے جانے کے اخراجات یہاں بھیج دیں لیکن ضروری اور اشد ضروری یہی ہے، کہ ہر شخص آنے کی کوشش کرے اور ضرور ہی آوے۔

نوٹ ۳۔ اگر حسب ذیل انجمنیں اس قدر رقم اخراجات جلسہ کے لئے جو اون کے نام کے نیچے درج ہے بھیج دیں تو یہ ضرورت جلد تر پوری ہوجاوے۔

لاہور - سیالکوٹ - امرتسر - کپورتھلہ - لودیانہ
للعہ سمار مار صہ صہ

بھیرہ - نگہ - کریام - راہوں - کاٹھ گڈھ - گجرات
صہ صہ ؏ہ ؏ہ ؏ہ ؏ہ

جہلم - پشاور - مردان - راولپنڈی - فیروزپور
؏ہ صہ صہ ؏ہ ؏ہ

انبالہ - شملہ - کرنال - دہلی - گوجرانوالہ - ملتان - ناسنور کشمیر
مار مار ؏ہ صہ ؏ہ صہ صہ

سرگودہ - مانسہرہ وداتہ - حیدرآباد دکن - لائلپور
؏ہ ؏ہ مار مار

بٹالہ - مالیر کوٹلہ - چھاونی لاہور - کوئٹہ - کھیوہ باجوہ
؏ہ مار ؏ہ ؏ہ ؏ہ

سنور - بھٹنڈہ - چندوسی - کریم پور - پٹیالہ
؏ہ ؏ہ ؏ہ عہ ؏ہ

فیض اللہ چک - سیکھوان - تلونڈی - لکھنؤ
؏ہ صہ

مظفرنگر - کراچی - برما - قتال پور ضلع ملتان
؏ہ ؏ہ صہ عہ صہ

بستی وریام ملانہ ڈبکلان ضلع ملتان - سہارنپور
؏ہ عہ

قصور - الہ آباد - میرٹھ - صریح - کھاریاں - شاہدرہ
عہ ؏ہ ؏ہ عہ ؏ہ ؏ہ

ڈیرہ غازیخان - ڈیرہ اسمٰعیلخان - والسلام
؏ہ صہ

یعقوبعلی۔ قائمقام اسسٹنٹ سکرٹری انجمن احمدیہ قادیان ۲۵/۱۱/۰۸

عام اطلاع

نارتھ ویسٹرن ریلوے اتھارٹیز کا شکریہ ہے کہ انہوں نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سالانہ جلسہ کے لئے کرایہ کی رعایتی شرح منظور کرلی ہے یعنی نصف کرایہ منظور فرمایا ہے احباب کو چاہیئے کہ وہ بہت جلد سارٹیفکیٹ منگوائیں ہر انجمن کے سکرٹری کو چاہیئے۔ کہ وہ آنیوالے احباب کی تعداد کے موافق سارٹیفکیٹ منگوائے۔ والسلام۔ یعقوبعلی اسسٹنٹ سکرٹری

متفرق ریمارکس

ایک مخالف کی شہادت

پرکاش لکھتا ہے بہ تحریر کے میدان میں پنجاب کے مسلمانون کے اندر سب سے پہلے آریہ سماج کی مخالفت کا جھنڈا مرزا غلام احمد قادیانی نے بلند کیا تہا۔ اگرچہ اس جھنڈے کے کھڑا کرانے ... خود آریون کے بانی مبانی دیانند کی سخت کلامی ہی تہی تاہم اس تحریر سے کم از کم یہ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسلام کی حمایت اور اوس کے مخالفون کی سرکوبی کا جوش جس دل وحی منزل مین اٹہا وہ کون تہا صرف اتنی سی بات سے ہی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ وہ مبارک وجود اسلام کے لئے فطرتاً اپنے اندر ایک غیر معمولی جوش رکہتا تہا۔ اور آخری دم تک اسی خدمت پر ایک بہادر کمانڈر کی طرح قائم رہا۔

عالمگیر وبا

ملیریا فیور نے جو خوفناک تباہی ڈہائی ہے اوس کے لئے مجھے کچھ واقعات پیش کرنے کی ضرورت نہین کیونکہ ساری خلقت بے اختیار چلا اٹہی ہے۔ کہ یہ وبا عالمگیر وبا ہے۔ طاعون مین جو لوگ بیمار ہوتے وہ تو خیر بیمار رہتے باقی تندرست رہتے لیکن یہ ایسا عذاب ہے۔ کہ اس سے کوئی بہی محفوظ نہین رہ سکا جن علاقون مین یہ وبا ہے وہان جاکر دیکھو لوگون کے چہرون پر مردنی چہائی ہوتی ہے اور وہ زندہ درگور ہین۔ اگر اتفاق سے کسی کو بخار نہین ہوا تو اوس کا تیمارداری مین بیمارون سے بہی بدتر حال ہے خدا نے ان تمام شہرون مین سے امرتسر کو خصوصیت سے چنا ہے۔ چنانچہ اہل حدیث باوجود کافی احتیاط کے جو وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خوف کی وجہ سے اپنے جذبات کو اندر ہی اندر رکہتا ہے ایک مضمون لکھنے پر مجبور ہوا۔ جس کے مفصلہ ذیل فقرے قابل غور ہین۔ دیکھو آخر ... ...

... ایک قسیّ القلب اہل حق کا عدو مبین بہی چلا اٹہا اور اپنے بہائیون کو ملامت کرنے لگا۔

سبحن ربنا انا کنا ظالمین۔ فاقبل بعضہم علی بعض یتلاومون قالوا یاویلنا انا کنا طاغین

آپ اپنی حالت لکھتے ہین ” ہمارے بہت سے مردے بے گور و کفن رہے۔ ہم مین سے بہت سے بے دوا اور بے غذا بہی جان بحق تسلیم ہوئے اس کے علاوہ بہت سے واقعات ایسے بہی ہین جن کے بیان کرنے سے کلیجہ کانپتا ہے“ آگے چل کر رقمطراز ہے ”خیر تو ایک جملہ معترضہ تہا مطلب کی بات یہ ہے۔ کہ امرتسر کے مسن مسن بزرگ کہتے ہین کہ ایسی سخت اور ممتد بیماری ہم نے اپنی عمر مین نہین دیکھی“

ہم ثناءاللہ کو خصوصیت سے مخاطب کرکے کہتے ہین کہ وہ اپنے لکہے ہوئے پر ایک خداترس دل لیکر غور کرے کہ آخر ان غیر معمولی عذابون کی وجہ کیا ہے کہ ہر سال ایک دو بار ضرور کوئی نہ کوئی بلا پڑتی ہے۔ مین دو آیتین تمہارے لئے پیش کرتا ہون۔ وما کنّا معذبین حتی نبعث رسولاً۔ اور دوم اولا یرون انھم یفتنون فی کل عام مرّةً او مرّتین ثمّ لا یتوبون ولاھم یذکرون لوگو! اہم مرسل یزدانی کی تکذیب سے توبہ کرو اور نصیحت پکڑو تا تم پر رحم کیا جائے۔

حیدرآباد دکن

کی طغیانی نے جو تباہی ڈالی ہے اسکی تلافی کے لئے متفرق تجاویز پیش کی جارہی ہین۔ چنانچہ انہین سے بعض یہ ہین جو ہمارے خیال مین بہی مفید ہین

(۱) سب سے پہلے اس طغیانی کو آئندہ روکنے کی تدابیر کی جاوین اور اب آبادی ان نشیبی محلون سے منتقل کردی جاوے۔

(۲) مصیبت زدون کی امداد کیلئے حیدرآباد کے جاگیردار اور علاقہ دار اپنی سالانہ آمدنی کا چوتہا حصہ داخل کرین۔ بلکہ ملازم اپنی تنخواہ سے چہارم حصہ عام فنڈ مین ڈالین شہر مین جسقدر لوگ نذر و نیاز دیتے ہین۔ عُرس کرتے ہین ان کے اخراجات اسی فنڈ مین ڈالے جائین۔ غرق شدہ اسباب مین جو مال لاوارث ہو وہ نیلام کرکے اسی فنڈ مین ڈالا جائے۔ ملکی کارخانہ دارون سے ان کی ایک ماہ کی آمدنی کا ثلث لیا جائے۔

ہمارے نزدیک نظام دکن کے خزانون کا بہت سا حصہ بہی رعایا کی بہتری مین صرف ہونا چاہئیے۔

(۳) مگر سب سے ضروری امر تو یہ ہے۔ کہ اپنی حالت مین پوری تبدیلی کی جائے۔ کیونکہ خدا فرماتا ہے۔ وما کنّا مھلکی القریٰ الّا واھلھا ظالمون۔

کانگریس

کے اجلاس کی پہر تیاریان ہو رہی ہین اور اس بات کی کوشش ہو رہی ہے۔ کہ انتہا پسند اور اعتدال پسند فریق پہر مل بیٹھین ایسے لوگون کو سلف گورنمنٹ کا مطالبہ کرتے وقت شرم کرنی چاہئے۔ جو خود ایک معمولی مجلس مین مل کر نہین بیٹھ سکتے۔ ہماری موجودہ حالت خود اس بات کی متقاضی ہے کہ ہم پر حکومت کرنے والی گورنمنٹ برطانیہ جیسی عادل اور نیک نیت گورنمنٹ ہو۔

نیا قانون

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی جلد ترمیم کی جائے گی۔ لوگ کہتے ہین کہ قانون سلطنت بناتی ہے۔ مگر مین کہتا ہون۔ دراصل کسی نئے قانون یا کسی نئی پابندی کی اصل محرک وہ رعایا ہوتی ہے ... ... یہ بات رعایا کے اپنے بس مین ہے۔ کہ اپنے حق مین کوئی نرم قانون پاس کرائے یا سخت۔ جیسا طرز عمل ہوگا اسی کے مطابق قانون بنے گا۔ ابتدا مین معمولی ایک دو قانون تہے۔ جون جون لوگون نے اپنے خیالات و حالات کو بدلا۔ قانون بہی نئے نئے بنتے گئے۔ ضابطہ فوجداری مین ترمیم کی کیا حاجت تہی۔ اگر لوگ موجودہ فوجداری قوانین کی ماتحت امن و اطاعت سے بسر کرتے۔

جیل کا قاعدہ

نمبر ۴۸ جو منسوخ کرکے اب یہ تجویز کیا گیا ہو کہ ہر لاش پہانسی پر ایک گہنٹہ تک لٹکی رہا کرے گی تاوقتیکہ طبی ملاحظہ ہوکر اتاری نہ جائے۔ اور لاش اس حالت مین وارثون کے حوالے نہ کی جائے گی۔ جب صاحب سپرنٹنڈنٹ کی یہ رائے ہو کہ قیاس اغلب ہے لاش لے جاکر عام جلوس نکالا جائیگا۔ یہ بہی اسی واسطے ہے کہ لوگون نے مجرمون کی طرفداری کرکے ان کے ساتھ صرف ہمدردی کا اظہار نہین کیا۔ بلکہ اون کو ملکی شہیدون کا لقب دیکر اون کو وہ عزت دی۔ جو کسی قوم کے لیڈر کو دیجاتی ہے۔ امن پسند رعایا کا ہرگز یہ طریق نہین ہونا چاہئیے۔

مسز ممتاز علی

تہذیب النسوان کی ایڈیٹرہ کی وفات کی خبر علمی حلقہ مین افسوس کے ساتھ پڑہی جائیگی مسز ممتاز علی ایک لائقہ مصنفہ کتب متعددہ شریف بی بی تہین ان کی مساعی نے مستورات مین ایک خاص علمی ذوق پیدا کردیا تہا اور اکثر گہرون مین تعلیم نسوان کا چرچا ہوگیا۔ حتے کہ اس کی دیکھا دیکھی کئی اور رسالے اور اخبار بہی جاری ہوگئے مگر جس تہذیب کے ساتھ مستورات کی حالت کے مناسب مضمون اون کے اخبار مین چہپتے تہے وہ بات کسی مین پیدا نہ ہوئی علاوہ ازین تہذیب نسوان مین یہ بہی خوبی ہو کہ اس مین ایسے مضامین چہپتے ہین جو صرف ابتدائی تعلیم اور تربیت کے لئے مفید ہو سکتے ہین کیونکہ قوم اور ملک کی حالت اسکی متقاضی ہین۔ گو ملک مین بعض عورتین (مثلاً مسز اکمل (علمی لیاقت

انتخاب الاخبار

کلکتہ مین حضور لاٹ صاحب پر ریوالور کا وار کرنے والے بنگالی کو دس سال قید سخت کی سزا ملی۔

ریلوے سٹیشن قصور کی ترقی اور توسیع کے لئے ۶ لاکھ منظور ہؤا۔ لودھران تک ریل بن رہی ہے۔

مچھوا بازار کلکتہ مین ایک سہ منزلہ مکان جل گیا۔ ساٹھ ہزار کی بزازی راکھ ہو گئی۔

اپر برما مین نہر شویبو نکالنے کی منظوری ولایت سے آگئی۔ ۴۵ لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ خرچ ہوگا۔

سارڈی نیہ نام اٹالین جہاز مالٹا سے روانہ ہؤا۔ بندرگاہ سے نکلا تھا کہ آگ لگ گئی۔

۲۵۰ مسافر سوار تھے۔ مارے سخت خوف وگھبراہٹ کے سمندر مین کود پڑے ان کا بچنا مشکل تھا۔

ساحل پر لوٹ آیا ۲۳ یورپین اور ایک سو عرب (زائرین) غرق۔ تیس یورپین ۴۰ عرب بچائے گئے۔

خوف تھا کہ مخزن بارود نہ اڑ جائے کپتان نے کمال دلیری کا ثبوت دیا۔ وہ بھی غرق تھا۔

افریقہ صوبہ لارڈین یورپین شکاریون نے آٹھ ہزار ہاتھیون کا عظیم ہجوم گھیر رکھا ہے۔

سر راپر لیتھبرج صاحب بہادر کی کتاب تاریخ ہند کا اردو ترجمہ پنجاب کے مڈل سکولون کے امتحان کی پڑھائی مین عرصہ میں سال سے داخل چلا آتا ہے۔ انگریزی اخبار سے معلوم ہؤا کہ اس ترجمہ مین بعض ایسے فقرات ہین جو ہندون کے فیلنگ کو بقول ان کے صدمہ پہونچاتے ہین۔ حکام یونیورسٹی نے حکم دیا ہے۔ کہ وہ تمام فقرات آیندہ تاریخ کے نصاب کی کتاب سے خارج کئے جاوین۔

سیالکوٹ کی خبر ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے پہلے اجلاس مین صاحب ضلع بہادر نے بحیثیت چیرمین یہ تجویز پیش کی۔ کہ ایک شاخ ریلوے سیالکوٹ سے براہ راست امرتسر تک بنادی جائے اور یہ پسرور اور نارووال کے قصبون سے گذرے۔ تو واقعی بہت مفید اور کارآمد ہوگی۔

اپر جہلم کنال سرکل مین ڈویژن جن کے ہیڈ کوارٹر رسول اور جہلم مین ہون گے قائم ہونے کی اجازت ہے

سرحدی علاقہ جرگون مین آسٹریلیا سی لائی ہوئی ... نالی والی بندوقین۔ چودہ چودہ روپون کو بکتی ہین اور افغانستان کی ایرانی سرحد کی طرف ریوالور میگزین رائفلین پچاس پچاس روپے کو فروخت ہوتی ہین۔ کابل مین یہ ہتھیار مہنگے ہین ہنری مارٹنی بندوق کی قیمت ۲۴۰ روپے تک پہونچگئی ہے آدم خیل جرگہ نے کچھ ریوالور خرید کئے۔ درہ کوہاٹ مین رائفلین بنائی جاتی ہین۔ پنجابی مستری کام کرتے ہین اور پٹھان کاریگراون سے سیکھ رہے ہین۔

ایک آنہ والا نکل کا سکہ لوگون کو بہت پسند آیا اس لئے حکام اب نکل کی ادہنی بنانے کی تجویز کر رہے ہین یہ اٹہنی ایک آنہ والے سکہ سے چھوٹی ہوگی مگر اس قدر بڑی ہوگی۔ کہ دونی سے اچھی طرح متمیز ہو سکے۔

اسلامیہ کالج لاہور مین انجینرنگ کلاس کھول گئی ہے وہان رڑکی کے امتحان اور سیر اور اسسٹنٹ انجینئر کے لئے طالب علم تیار کئے جاوین گے۔

کالے پانی مین ۱۴ حبس دوام کے قیدیون کو ۲ ماہ حال کو شاہی اعلان کے موقعہ پر رہا کیا گیا۔ یہ لوگ جزیرہ انڈمان سے ۱۰ ماہ حال کو رنگون پہونچگئے رنگون سے اب اپنے اپنے وطنون کو روانہ ہون گے۔

سینٹ پیٹرزبرگ مین ایک نئی جنگی انجن کا امتحان ہو رہا ہے۔ جس کے ذریعہ دوٹن (۵۶ من) کا وزن ۴ میل کے فاصلہ تک پھینکا جاسکتا ہے۔

ریوٹر پیکن سے بذریعہ تار مطلع کرتا ہے کہ ملکہ وشاہ چین کے جنازہ مین تمام سفرائے ممالک غیر شریک تھے۔ تمام ممبران خاندان شاہی۔ سرکاری عہدہ دار اور درباری بھی موجود تھے۔ منظر بہت مؤثر تھا۔

کپورتھلہ مین ۱۹۔ نومبر کو محل جیبیل کی رسم افتتاح بڑی دھوم دہام سے ادا کی گئی۔ اس مبارک رسم کی خوشی مین کل دفاتر ریاست اور کچہریون مین تعطیل کی گئی۔

اینگلو انڈین ایسوسی ایشن کلکتہ نے حضور وائسرائے سے درخواست کی ہے کہ جہان کہین انارکسٹون کا ندیپایا جائے گورنمنٹ کو لازم ہے کہ فوراً مارشل لا جاری کرے اور ایک خاص عدالت ایسی قائم کی جاوے جس کا اپیل نہ ہو سکے اور مجرون کی حفاظت کا پختہ انتظام کیا جاوے یا تو انکو جیل خانہ سے باہر کسی اور جگہ رکھا جاوے یا بجز سرکاری وکیل کے کوئی ان سے ملنے نہ پائے اور پولیس مینون کی حفاظت کا بھی جو خاص مقدمات کی تفتیش کرتے ہین خاص انتظام کیا جاوے۔ ان کو پورے مسلح رہنا چاہیئے اور جس علاقہ مین وہ تفتیش کرتے ہین۔ وہان کے باشندون پر خاص ذمہ واریان عاید کی جاوین۔

حجاز کے بدو جو حجاز ریلوے کی تعمیر سے پریشان ہین کہ ان کے روزگار مین فرق پڑ جائیگا۔ مکہ اور مدینہ کے مابین ریل بنائے جانے کے مخالف ہین۔ انہون نے مکہ کے گرد ونواح مین ترکون کی فوجی چوکیون پر حملے کئے تو ترکی فوج نے انکو شکست دی۔ لیکن ترکون کی تین بٹالینون کے ۴۷ آدمی ہلاک ومجروح ہوئے۔ اور وہ مدینہ کو واپس جانے پر مجبور ہین۔

تازہ خبر قسطنطنیہ سے آئی ہے کہ بدوؤن نے مدینہ پر حملہ کرنا شروع کیا ہے۔ اور ترکون کے کمانڈر نے چار بٹالین فوج کمک کے لئے طلب کی ہے۔

توفیق پاشا وزیر خارجیہ عثمانیہ نے بیان کیا کہ دولت علیہ اسی صورت مین شریک کانفرنس ہو سکتی ہے۔ جب کہ اس کے یہ چار مطالبات مانے جاوین (۱) بلغاریہ کی محض آزادی تسلیم ہو (۲) بوسنیا وہرزگووینا کو صرف قلمرو آسٹریا مین شامل کیا جائے (۳) بلغاریہ اور آسٹریا کی گورنمنٹون کو ٹرکی کے عام قرضہ اور دوسرے مالی وسیاسی مسئلون مین شرکت پر مجبور بنایا جائے اور (۴) دولت علیہ کی ملکیت کا حق محفوظ رکھا جاوے

مفصلہ ذیل کتابیں دفتر اخبار بدر سے خرید و

ظہور المسیح یہ کتاب ۱۴۰ صفحے کی قاضی محمد ظہور الدین اکمل آف گولیکی نے تصنیف کی ہے اسمین مسیح موسوی کی وفات اور مسیح محمدی کی صداقت کو عالمانہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ اور اوسے لکھتے وقت مخالفوں کی کتابوں کو (مثل سیف چشتیائی۔ وره درانی غایت المقصود) زیر نظر رکھ کر لکھا گیا ہے۔ آیۃ وعد اللہ الذین آمنوا منکم (سورۂ نور) کی تفسیر بطور ضمیمہ خصوصیت سے قابل دید ہے۔ عجیب عجیب نکات ہیں۔ مخدوم الملۃ مولانا عبد الکریم صاحب مرحوم نے اس کتاب کی نسبت لکھا ہے۔ کہ

میں پڑھتے پڑھتے دل کے تواجد اور

تراقص کو ضبط نہیں کرسکتا۔ قیمت صرف ۸؍ کردی گئی ہے۔

معیار الصادقین یہ کتاب قاضی اکمل آف گولیکی نے لکھی ہے۔ اس میں سات ایسے اصول بتائے گئے ہیں جن کے زیر نظر رکھنے سے مامور من اللہ کی شناخت میں بہت کچھ مدد مل سکتی ہے۔ یہ رسالہ بہت ہی مفید ہے۔ قیمت ۳؍

براہین احمدیہ یہ حضرت جری اللہ فی حلل الانبیا علیہ التحیۃ والثنا کی سب سے پہلی کی تصنیف ہے جس نے اسلام کی صداقت کی دہاک کل عالم پر بٹھادی۔ اور اسی میں وہ الہامات ہیں جو آج پورے ہوکر مومنوں کے ازدیاد ایمان اور مخالفین پر حجت کے قیام کا موجب ہو رہے ہیں۔ قریباً ۷۰۰ صفحے کے ڈمی کاغذ پر نہایت اعلیٰ و خوشخط چھپی ہے۔

قیمت بے جلد صہ۔ مجلد صہ۴؍۔ خریداران بدر کو ۱۲؍ سے رعایت دیجاوے گی۔

درثمین حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام نظموں کا مجموعہ (جو کہ پتھر سے پتھر دل کو بھی موم کردیتی ہیں) ۱؍ بے جلد ۸؍ مجلد ۸؍

شری نہہ کلنک اوتار کلنکی اوتار کے ظہور کے بارے میں یہ کتاب شیخ عبد الصمد صاحب ساکن سنور (ریاست پٹیالہ) نے تصنیف کی ہے۔ بہت عمدہ و پسندیدہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ رسالہ ہے۔ کرشن کی صداقت بدلائل ثابت کی گئی ہے حجم ۲۰۰ صفحہ

قیمت ۸؍۔ جلد منگوائیں بہت عمدہ ہے۔

کرشن لیلا ہندی نظم۔ مصنفہ ماسٹر عبد الرحیم صاحب نہایت دلچسپ و عجیب۔ جس میں لیکھرام کی ہلاکت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کرشن اوتار کی صداقت کا ذکر ہے۔ قیمت صرف ۸؍

سر الشہادتین مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی۔ سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ مولوی عبد اللطیف صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرحوم کابلی کے شہادت کے واقعات ثابت کئے گئے ہیں نہایت لطیف کتاب ہے۔ اس کے نکات روپے کو بھی گراں نہیں۔ قیمت ۱؍

غلامی اور عصمت انبیاء ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے باجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چھپوا کر اس کارخانہ میں برائے فروخت ارسال کئے ہیں۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔

قیمت غلامی ۳؍۔ عصمت انبیاء ۷؍

جنگ مقدس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عبد اللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا ابطال کیا ہے۔ قیمت ۸؍

حیرت کی حیرانی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تائید اور مرزا حیرت دہلوی کی تردید میں نہایت دلچسپ خود حیرت کی عبارتوں سے اس کے کلام کا تناقض ثابت کرکے اسے نادم کیا گیا ہے۔ قیمت ۹؍

اسلام کی پہلی کتاب احمدی بچوں کیلئے اردو میں مدلل کتاب ہے۔ جسمیں سلسلہ احمدیہ کے عقائد کی صداقت کو ثابت کیا گیا ہے اور مخالفین کے اعتراضوں کا جواب۔ قیمت ۴؍

فتح الدین یہ کتاب پنجابی نظم میں ہے۔ وفات مسیح کا بیان بہت عمدہ۔ قیمت ۴؍

نظم مستورات مستورات کے لہجہ پر۔ قیمت ۸؍

کاسر احمدی (الہ داد والے) ۸؍

کاسر احمدی (میاں غلام رسول والے)

سیر پرند پرندوں کے متعلق نہایت عمدہ معلومات بہم پہونچائے گئے ہیں۔ قریباً پانسو صفحے کی کتاب۔ قیمت بجائے ۱؍ کے ۱۲؍

لیکچر مہر سنگھ ماسٹر عبد الرحمان کا یہ لیکچر قابل دید ہے۔ جس میں باوا نانک کا مسلمان ہونا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۸؍

عیسائی مذہب یہ عیسائیوں کی تردید میں بہت عمدہ رسالہ ہے۔ مسیح کا صلیب سے بچکر کشمیر جانا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۸؍

البرہان الصریح پنجاب کے مشہور شاعر میاں ہدایت اللہ صاحب کی تصنیف ہے۔ جسمیں حضرت مسیح موعود کے دعاوی کے متعلق پنجابی نظم میں مدلل بحث کی گئی ہے۔ قیمت ۲؍۔ جلد منگوا لیجئے

معیار حق ماسٹر عبد الرحمن صاحب کی تصنیف ہے۔ سچے مذہب کی شناخت کے بارے میں۔ قیمت ۱؍

رسید زر

محمد بخش صاحب ۱۴۷ ۸؍ ۱۶۹۰ - مرزا عبد الغنی صاحب ۱؍
۱۶۴۹ - محمد غوث صاحب ۱؍

مورخہ ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - اکتوبر ۱۹۰۸ء

۱۹۹۴ - نسیم احمد صاحب ۱۲؍ ۱۸۹۷ - ملک غلام احمد صاحب ۱؍
۷۶۹ - ولی محمد صاحب ۱۲؍ ۲۰۳۰ - عبد المجید خان صاحب ۲؍
۱۹۵۰ - حاجی محمد امین صاحب ۱؍ ۱۸۶۸ - فضل قادر صاحب ۱؍
۱۸۳۳ - گل محمد صاحب ۱۲؍ ۷۳۵ - گلاب الدین صاحب ۵؍
۱۰۹۸ - طفیل محمد صاحب ۵؍ ۳۰۰۱ - نبی بخش صاحب
۲۰۶۳ - ابراہیم صاحب ۱۲؍ ۱۰ نومبر ۱۹۰۸ء - ۱۸۵۰ - حاجی محمد صاحب ۲؍

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

مصدقہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و خلیفۃ المہدی مولوی حکیم نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ۔ سرمہ خلیفۃ المسیح کے شاہی نسخوں کے مطابق تیار ہوا ہے۔ قسم اول ممیرا ۱۰ تانی سے لدبیہ فی تولہ سرمہ اول فی تولہ ۱؍۔ قسم دوم ۱؍۔ سوم ۱۲؍ اور علاوہ اس کے ہر قسم کی لنگی پشاوری اور کلاہ بھی موجود ہے۔

المشتہر احمد نور - کابلی مہاجر قادیان گورداسپور